جڑ پکڑے ہوئے

یسوع کی پیروی کا آغاز کیسے کریں



پال لیئن ٹاٹ

انتساب

ہر نئے ایمان دار کے نام جو ایمان سے قدم اُٹھا رہا ہے،
یہ کتاب آپ کے لیے ہے۔

اور اُن وفادار مقدسین، دوستوں اور کلیسیاؤں کے نام
جنہوں نے یسوع کی پیروی کرنے اور چلتے رہنے میں میری حوصلہ افزائی کی،
آپ سب کا شکریہ۔

ورژن ۱,۳

پیش لفظ

کافی عرصے سے میری خواہش تھی کہ ایک ایسی کتاب لکھوں جو اُن لوگوں کی مدد کرے جو حال ہی میں یسوع کے پیروکار بنے ہیں، تاکہ وہ سمجھ سکیں کہ اُنہوں نے کس راہ پر قدم رکھا ہے۔ جب میں نے پہلی بار ایمان قبول کیا تو لوگوں نے مجھے کئی مفید کتابیں بتائیں، لیکن مجھے کوئی ایک ایسی جگہ نہ ملی جہاں یہ سب باتیں یکجا ہوں۔ یہی کمی پوری کرنے کے لیے میں نے یہ کتاب لکھی۔

شاید اِتنی چھوٹی سی کتاب کے لیے یہ ارادہ کچھ زیادہ بڑا ہو۔ آخر اگر میں اِسے مختصر رکھنا چاہتا ہوں تو سب کچھ کیسے بیان کر سکتا ہوں؟ ظاہر ہے، نہیں کر سکتا۔ البتہ میں اُن چار باتوں کا احاطہ کرنے کی کوشش کر سکتا ہوں جو میرے خیال میں یسوع کی پیروی کے اِس سفر میں واقعی اہم ہیں۔

تو یہ رہا "مینیو": ایک باب اِس پر کہ مسیحی کون ہے (تاکہ کوئی اُلجھن باقی نہ رہے)، ایک باب بائبل پر، ایک باب کلیسیا پر، ایک باب کھانے پر، اور آخر میں ایک باب دعا پر۔ اِن میں سے ہر موضوع پر بہت سی عمدہ کتابیں لکھی جا چکی ہیں، لیکن مقصد یہ ہے کہ یہ سب کچھ سادہ انداز میں ایک ہی جگہ آپ تک پہنچایا جائے۔

یہی چار کیوں؟

جب اعمال کی کتاب میں کلیسیا نے پہلی بار بڑھنا شروع کیا تو اُن کے طرزِ عمل کا ایک بنیادی بیان اعمال ۲:۴۲ میں ملتا ہے:

> ”اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا مانگنے میں مشغول رہے۔“
> (اعمال ۲:۴۲)

یہ اُن کے سارے کاموں کی فہرست نہیں، لیکن یوں لگتا ہے کہ یہ اُن کی مشترکہ زندگی کا نچوڑ ہے۔ اِس خلاصے نے برسوں سے میری رہنمائی کی ہے، ذاتی زندگی میں بھی اور اُن کلیسیاؤں میں بھی جن کی خدمت کا مجھے شرف ملا ہے۔ اِس کتاب کے ابواب کی بنیاد بھی یہی ہے، اور میری دعا ہے کہ پڑھتے ہوئے یہ آپ کے لیے برکت کا باعث ہوں۔

پال لیئن ٹاٹ
ہاورتھ، ۲۰۲۵

باب ۱

مسیحی کون ہے؟

کچھ عرصہ پہلے میرے ایک دوست نے وعظ کیا اور ضمناً ایک ایسی بات کہی جو بظاہر سرسری سی تھی۔ اُس نے کہا کہ رومیوں ۱۰:۹ مسیحی ہونے کی ایک بہترین تعریف ہے:

> "کہ اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔"
> (رومیوں ۱۰:۹)

اِس مختصر سے جملے میں پولس رسول ہمیں بتاتا ہے کہ نجات کے لیے دو باتیں ضروری ہیں:

۱. ہم اقرار کریں کہ یسوع خداوند ہے،
۲. اور ہم ایمان رکھیں کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا۔

بے شک یہ ایک خلاصہ ہے، اور اِس کے ہر لفظ – یسوع، خداوند، ایمان، دل، خدا اور جی اُٹھنا – کی وضاحت کی ضرورت ہے۔ لیکن بنیادی پیغام نہایت سادہ ہے۔ مسیحی بننے کا مطلب ہے علانیہ اقرار کرنا کہ یسوع خداوند ہے، یعنی وہی ہے جس نے کائنات کو بنایا اور اب ہم اُسی کے آگے گھٹنے ٹیکتے ہیں۔ اور اِس کا مطلب یہ ایمان رکھنا بھی ہے کہ اُس کا جی اُٹھنا واقعی ہوا، یعنی اُس نے موت پر فتح پائی اور ہمارے گناہ کی قیمت چکانے کے لیے اُس کی موت کامیاب رہی۔

جیسا کہ ایک مسیحی ریپر نے کہا:

"جی اُٹھنے پر ہم سب نے خوشی منائی، کیونکہ اِس کا مطلب تھا کہ چیک کیش ہو گیا!"

یسوع کون ہے؟

وہ خداوند ہے۔

وہ کیوں آیا؟

وہ ہمارے گناہوں کے لیے مرنے اور پھر جی اُٹھنے کے لیے آیا۔

میری نظر میں مرقس کی انجیل پوری کی پوری اِنہی دو موضوعات کے لیے وقف ہے: یسوع کون ہے اور وہ کیوں آیا۔ مرقس ہمیں دکھاتا ہے کہ یسوع خداوند ہے، اور وہ مرنے اور پھر جی اُٹھنے کے لیے آیا۔ اِس کا اقرار کرنا اور دل سے اِس پر ایمان رکھنا ہی کسی کو مسیحی بناتا ہے۔

بات یہ نہیں کہ میں کس خاندان سے ہوں، کس ملک میں پیدا ہوا، یا ہر ہفتے کس عمارت میں جاتا ہوں۔ بات توبہ اور ایمان کی ہے۔ بات یہ ہے کہ ہم کہیں "یسوع خداوند ہے" اور اُس پر ایمان رکھیں۔ میرے لیے مسیحیت کا دل ہمیشہ یہی رہا ہے:

کیا یسوع خدا ہے؟
کیا وہ گناہ کی خاطر مُوا اور پھر جی اُٹھا؟
اور اگر ایسا ہے تو میں ذاتی طور پر اِس کے ساتھ کیا کروں گا؟

اصل بات یہی ہے۔ تو آئیے تھوڑا سا اپنا جائزہ لیں:

- کیا میں یہ کہنے کو تیار ہوں کہ "یسوع خداوند ہے"؟
- کیا میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ زندہ نجات دہندہ ہے؟

یہ خوشخبری کا انتہائی مختصر بیان ہے۔ لیکن انجیل، یعنی یسوع کے بارے میں یہ خوشخبری، ایک کہیں بڑی کہانی کا حصہ ہے جو وقت اور تاریخ میں بہت پیچھے تک جاتی ہے۔

میں جے۔ آر۔ آر۔ ٹولکین کی تحریروں کا کچھ مداح ہوں۔ شاید آپ اُنہیں "دی لارڈ آف دی رِنگز" اور "دی ہابٹ" سے جانتے ہوں۔ اُن کی کتابوں کی ایک بات جو مجھے پسند ہے وہ یہ ہے کہ وہ ڈرامائی واقعات کو ایک کہیں بڑی تاریخ کے پس منظر میں رکھتے ہیں۔ فروڈو یا بلبو کی کہانیاں اپنی جگہ سمجھ میں آتی ہیں، لیکن اُن میں جان تب پڑتی ہے جب آپ سمجھتے ہیں کہ وہ کہاں سے آئے ہیں اور یہ کشمکش اُن کے اپنے حصے سے کتنی بڑی ہے۔

یہ مجھے یسوع کے بارے میں خوشخبری کی یاد دلاتا ہے۔ یہ صرف اُس کی پیدائش سے لے کر جی اُٹھنے تک کے تینتیس برسوں کی بات نہیں۔ یہ ایک طویل کہانی کا نقطۂ عروج ہے، ایک کائناتی کشمکش جو صلیب پر اپنے انجام کو پہنچتی ہے۔ اور اِس کہانی کا مرکزی کردار، یسوع، ازلی ہے، بے حد گہرا ہے، اور ہمارے ابتدائی تصور سے کہیں زیادہ شاندار ہے۔

مسیحی بننے کا مطلب ہے ایک ایسی کہانی میں قدم رکھنا جو ہماری سوچ سے کہیں پرانی اور کہیں بڑی ہے۔ داؤ کہیں اونچا ہے، اور اِنعام صرف میری ذاتی نجات سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ ذاتی ضرور ہے، لیکن یہ ایک وسیع تصویر کا بھی حصہ ہے، ایک ایسا منصوبہ جو تمام زمانوں اور ابدیت پر پھیلا ہوا ہے۔

تو مسیحی کون ہے؟
وہ شخص جسے خدا کے بیٹے نے موت اور جہنم سے چھڑایا ہے اور ایمان کے وسیلے سے اپنی پیروی میں لے آیا ہے۔
یہ خدا کے اُس عظیم منصوبے کا حصہ ہے جو اُس کی قدرت اور فضل کو ظاہر کرتا ہے۔ مسیحی بننا ایک نہایت عظیم بات ہے۔

تو آپ نے خود سے یہ سوال پوچھا ہے: "کیا میں مسیحی ہوں؟"
اور آپ نے جواب دیا ہے: ہاں، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع وہی ہے جس کا اُس نے دعویٰ

لیا۔ میں علانیہ اِس کا اقرار کرنے کو تیار ہوں۔ میں نے اپنے گناہ سے توبہ کی ہے اور میں اُس پر بھروسا کر رہا ہوں۔

اب آگے کیا؟

خلاصہ

- کیا میں مسیحی ہوں؟
- کیا میں نے مسیح سے معافی مانگی ہے، اور کیا میں اُسے خداوند مان کر اُس کی پیروی کر رہا ہوں؟
- کیا میں اُس کی موت اور جی اُٹھنے پر ایمان رکھتا ہوں؟

باب ۲

بائبل کا مطالعہ

ژاں کلود وین ڈیم اَسّی کی دہائی میں ایکشن فلموں کی وجہ سے مشہور تھا۔ "برسلز کے پٹھے" کہلانے والا یہ اداکار ایک سخت جسمانی معمول کی بدولت، جس پر وہ ہر روز عمل کرتا تھا، نہایت چست اور توانا رہتا تھا۔ مجھے یاد ہے میں نے ایک انٹرویو دیکھا جس میں وہ طاقت بڑھانے اور چربی گھٹانے کے لیے اسکواٹ کی حالت میں ٹھہرے رہنے کی بات کر رہا تھا۔ وہ ورزش کم اور اذیت زیادہ لگ رہی تھی! لیکن وہ اپنی عمر کے لحاظ سے بہت اچھا لگتا تھا اور اُس کا جسم متاثر کن تھا۔

میرا ایک بیٹا حال ہی میں رائل نیوی میں بھرتی ہوا ہے۔ جب وہ تربیت سے واپس آیا تو چست، سڈول اور مضبوط دکھائی دے رہا تھا۔ یہ تبدیلی روزانہ کے جسمانی نظم و ضبط سے آئی تھی۔

آپ شاید سمجھ گئے ہوں گے کہ میں کیا کہنا چاہتا ہوں۔ میرے تجربے میں بہت سے لوگ جو مسیحی بنتے ہیں، اُنہیں ایمان میں بڑھنا مشکل لگتا ہے۔ وہ روحانی زندگی کے بالکل ابتدائی مرحلے پر ہی رُکے رہتے ہیں، اور مسلسل خوراک اور ورزش کے بغیر اُن کا ایمان کمزور اور ناپختہ رہ جاتا ہے۔ تو وہ کون سی "ورزشیں" ہیں جو ہمیں بڑھنے میں مدد دیتی ہیں؟ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

شروع ہی سے خدا کا کلام ایمان کا مرکز رہا ہے۔ بائبل کی کہانی میں لوگوں کا خدا کے کلام کے ساتھ رویہ ہی ظاہر کرتا ہے کہ وہ ایمان رکھتے ہیں یا نہیں۔ آدم اور حوّا نے اُسے نظر انداز کیا۔ نوح اور ابرہام نے اُس پر بھروسا کیا۔ یسوع اپنی ایک مشہور ترین تمثیل میں فرماتا ہے کہ جو اپنی زندگی ریت پر بناتا ہے وہ اُس شخص کی مانند ہے جو اُس کی باتیں سنتا ہے مگر اُن پر عمل نہیں کرتا۔ اور جو چٹان پر بناتا ہے وہ ہے جو اُس کی باتیں سنتا اور اُن پر عمل کرتا ہے۔

لہٰذا ایک صحت مند مسیحی زندگی کے لیے خدا کا کلام سننا اور اُس کے مطابق عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔

میں خدا کا کلام کیسے سنوں؟

آج کچھ لوگ خوابوں اور نبوتوں کے پیچھے یوں پڑے رہتے ہیں جیسے خدا کے کلام کرنے کے بنیادی ذریعے یہی ہوں۔ بے شک خدا غیر معمولی طریقوں سے بھی کلام کر سکتا ہے، لیکن تاریخ بھر کے وفادار ایمان داروں نے بائبل کے ذریعے خدا کو سننے کی اہمیت کو پہچانا ہے۔ اِسی لیے اُنہوں نے خود کو اُسے پڑھنے، اُس پر غور کرنے اور اُس سے تعلیم پانے کے لیے وقف کر دیا۔

خدا کے کلام سے باقاعدہ واسطہ ہی ہمیں روحانی طور پر توانا بناتا ہے، اور یہی ہمیں اُن جھوٹے اور عجیب و غریب خیالات سے بھی محفوظ رکھتا ہے جو "مسیحی نبوت" کے نام پر گردش کرتے ہیں۔

میں کیسے جان سکتا ہوں کہ مجھے کس بات پر ایمان رکھنا ہے اور کیسے زندگی گزارنی ہے؟
اپنی بائبل پڑھ کر، اور اُس کی وفاداری سے تعلیم پا کر۔

ابتدائی کلیسیا کا نمونہ

پیش لفظ میں ہم نے اعمال ۲:۴۲ دیکھی تھی۔ ابتدائی کلیسیا رسولوں سے تعلیم پانے میں مشغول رہتی تھی۔ اِس کا مطلب ہے کہ وہ یسوع کے بارے میں رسولوں کی تعلیم کو غور سے سنتے تھے۔ اِن لوگوں کو خدا نے مسیح کے مستند پیغامبر ہونے کے لیے مخصوص کیا تھا۔ اُن سے روح القدس کی مدد کا وعدہ کیا گیا تھا تاکہ وہ یسوع کی تعلیم کو یاد رکھیں اور قلم بند کریں، اور یوں ہمارے پاس ایک قابلِ اعتماد اور زندگی بدل دینے والا تحریری ریکارڈ ہو۔

پطرس اِسے یوں بیان کرتا ہے:

> "کیونکہ جب ہم نے تمہیں اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آمد سے واقف کیا تھا تو دغابازی کی گھڑی ہوئی کہانیوں کی پیروی نہیں کی تھی بلکہ خود اُس کی عظمت کو دیکھا تھا۔"
>
> (۲ پطرس ۱:۱۶)

دوسرے لفظوں میں: "ہم نے یہ گھڑا نہیں۔" یہ کوئی مذہبی افسانہ نہیں بلکہ عینی شاہدوں کی گواہی ہے۔ اور پرانے عہدنامے کے مصنفین نے بھی روح القدس کے الہام سے لکھا۔ چنانچہ بائبل میں جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ لوگوں کے وسیلے سے خدا کا کلام ہے، جو ہمیں لازوال حکمت عطا کرتا ہے۔

بائبل کیسے پڑھیں: آسان طریقہ

شروع کرنے کے لیے ایک سادہ سا طریقہ یہ ہے:

۱۔ ایسا قابلِ اعتماد ترجمہ لیں جو آپ کو سمجھ آئے

ہم کنگ جیمز ورژن کے شکرگزار ہیں، لیکن آج اُس کی زبان سمجھنا مشکل ہو سکتا ہے۔ جدید ترجمہ باتوں کو زیادہ واضح کر دیتا ہے۔ یہ چند ترجمے ہیں جن کی میں سفارش کرتا ہوں:

- **New Living Translation (NLT)** – شروع کرنے کے لیے بہترین۔ پڑھنے میں بہت آسان۔
- **New International Version (NIV)** – واضح اور بڑے پیمانے پر استعمال ہونے والا۔ ہماری کلیسیا میں یہی استعمال ہوتا ہے۔

- **English Standard Version (ESV)** – زیادہ لفظی۔ پڑھنے میں کچھ مشکل، لیکن مطالعے کے لیے اچھا۔

ذاتی طور پر میں عام مطالعے کے لیے NIV اور وعظ کی تیاری یا گہرے مطالعے کے لیے ESV استعمال کرتا ہوں۔

۲۔ کوئی تنہا جگہ ڈھونڈیں

یسوع نے فرمایا کہ اپنی کوٹھڑی میں جاؤ، دروازہ بند کرو اور اپنے باپ سے پوشیدگی میں دعا کرو۔ میرے خیال میں یہ بائبل پڑھنے کے لیے بھی اچھا مشورہ ہے۔ کسی پُرسکون جگہ جائیں اور توجہ ہٹانے والی چیزوں کو دُور رکھیں۔ اِسی لیے میں فون یا ٹیبلٹ کے بجائے کاغذ کی بائبل کو ترجیح دیتا ہوں۔ فون توجہ ہٹانے والی چیزوں سے بھرے ہوتے ہیں۔ نوٹیفکیشن بجتا ہے اور اچانک ہم بائبل پڑھنے کے سوا سب کچھ کر رہے ہوتے ہیں۔ اگر آپ فون استعمال کرتے ہیں تو "ڈو ناٹ ڈسٹرب" آن کر لیں۔

کچھ لوگ بس یا ٹرین میں پڑھتے ہیں کیونکہ اُن کے پاس سب سے زیادہ تنہائی وہیں ہوتی ہے۔ یہ بھی ٹھیک ہے! بس ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں خلل کا امکان کم ہو۔

۳۔ پڑھنے سے پہلے دعا کریں

میں جانتا ہوں کہ دعا کا ذکر ہم آگے ایک باب میں کریں گے، لیکن ایک مختصر بات یہاں: یہ خدا کی کتاب ہے اور وہی اِس کا اصل مصنف ہے۔ اِس لیے اِسے سمجھنے اور اِس پر عمل کرنے کے لیے ہمیں اُس کی مدد درکار ہے۔ اِس طرح کی ایک سادہ سی دعا کر کے دیکھیں:

> "اے آسمانی باپ، اپنا کلام دینے کے لیے تیرا شکر ہو۔ اِسے پڑھنے، سمجھنے اور اِس پر عمل کرنے میں میری مدد کر۔ آمین۔"

۴۔ کسی منصوبے کے مطابق پڑھیں

چھوٹی شروعات کریں۔ دوڑنے سے پہلے چلنا سیکھیں۔ میں ہمیشہ سے سمجھتا ہوں کہ دو منٹ بائبل پڑھنا بالکل نہ پڑھنے سے بہتر ہے۔ کچھ لوگ بہت اونچا ہدف رکھتے ہیں اور آخرکار مایوس ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگ سمجھے بغیر پڑھتے رہتے ہیں، گویا کسی روحانی "آٹو پائلٹ" پر ہوں۔

ایک پاسٹر نے بتایا کہ وہ بائبل شروع سے آخر تک پڑھتا تھا، لیکن جب بھی کوئی بات دل کو چھوتی تو وہیں رُک جاتا۔ کسی دن تین باب ہو جاتے، اور کسی دن صرف ایک دو آیات۔

آپ کو روزانہ کے مطالعے کے نوٹس مفید لگ سکتے ہیں۔ Our Daily Bread یا Explore جیسی کوئی چیز آزما کر دیکھیں۔ میری بیوی اور میں نے سپرجن کی Morning and Evening اور بلی گراہم کی Unto the Hills استعمال کی ہیں، دونوں اچھی ہیں۔ لیکن نوٹس پر انحصار نہ کرنے لگیں۔ اصل چیز خود بائبل ہے۔

شاید آپ کسی انجیل (متی، مرقس، لوقا یا یوحنا) سے شروع کریں اور روزانہ ایک باب پڑھیں۔ پھر فلپیوں یا افسیوں جیسا کوئی مختصر خط پڑھیں۔ کسی مرحلے پر پوری بائبل پڑھنے کا ہدف رکھیں۔ میں نے یہ کئی بار کیا ہے اور ہمیشہ فائدہ اُٹھایا ہے۔ رابرٹ مرے میک شین کا ایک سال میں بائبل پڑھنے کا منصوبہ (جسے ڈی۔ اے۔ کارسن نے دو سال کے منصوبے میں ڈھالا ہے) ضمیمہ ب میں شامل ہے۔

بنیادی بات یہ ہے:
خدا کے کلام سے باقاعدگی کے ساتھ غذا لینے کی عادت ڈالیں، اور آپ بڑھیں گے۔

”جس بائبل کے ورق بکھر رہے ہوں وہ عموماً ایسے شخص کی ہوتی ہے جس کی زندگی نہیں بکھرتی۔“

—چارلس ایچ۔ سپرجن

اور کیا چیز مدد کر سکتی ہے؟

تفسیریں

یہ ایسی کتابیں ہیں جو بائبل کی وضاحت میں مدد دیتی ہیں۔ یہ خطا سے پاک نہیں، لیکن اِن میں سے بہت سی مفید ہیں۔ مثال کے طور پر:

- **The New Bible Commentary (IVP)** – ایک جلد میں اچھا جامع جائزہ۔
- **The Bible Speaks Today** یا **Welwyn Commentary Series** – مزید گہرائی میں جانے کے لیے مددگار۔

وعظ

بائبل پڑھنے کے باب میں شاید یہ بات بے محل لگے، لیکن پچھلے دو ہزار برسوں میں زیادہ تر مسیحیوں کے پاس اپنی بائبل نہیں تھی، اور بہت سے پڑھ بھی نہیں سکتے تھے۔ خدا نے منادی کے ذریعے اپنا کلام لوگوں کے دلوں تک پہنچایا۔

وفادار اور روح سے معمور منادی میں آج بھی ایک خاص قوت ہے، اور ایسی کلیسیا تلاش کرنا قابلِ قدر ہے جہاں بائبل کی منادی ہوتی ہو، اُس کی وضاحت کی جاتی ہو اور اُسے زندگی پر لاگو کیا جاتا ہو۔

خلاصہ

- ایک بائبل لیں
- اُسے ہر روز پڑھیں
- اُسے اپنے روحانی معمول کا حصہ بنانے کا طریقہ ڈھونڈیں

باب ۳

کلیسیا

جب لوگوں کو اپنی بنائی ہوئی کسی چیز پر فخر ہوتا ہے تو وہ اُسے دکھانا چاہتے ہیں۔ کسی اسکول میں جائیں تو آپ کو بچوں کے بنائے ہوئے فن پارے اور منصوبے دیواروں پر آویزاں نظر آئیں گے۔ کسی آرٹ گیلری یا موسیقی کی محفل میں جائیں تو آپ وہاں کسی کے کام کا تجربہ کرنے جاتے ہیں، ایسا کام جسے دکھانے کے لیے وہ بے تاب ہوتے ہیں۔

افسیوں ۲ میں پولس رسول کلیسیا کا ایک غیر متوقع بیان دیتا ہے:

> "کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لیے تیار کیا تھا۔"
> (افسیوں ۲:۱۰)

پولس کسی عمارت کی بات نہیں کر رہا، وہ لوگوں کی بات کر رہا ہے۔ "ہم" سے مراد مسیحی ہیں، اور جس لفظ کا ترجمہ "کاریگری" کیا گیا ہے اُس کا مطلب کچھ ایسا ہے جیسے "شاہکار"۔ یونانی لفظ poiēma (پوئیما) ہے، جس سے انگریزی لفظ poem یعنی "نظم" نکلا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، کلیسیا خدا کی نظم ہے، اُس کا فن پارہ، دنیا کے سامنے اُس کے فضل اور قدرت کا اظہار۔

خدا کلیسیا سے محبت رکھتا ہے۔ اُس نے کلیسیا کے لیے اپنے بیٹے کو مرنے کے لیے بھیجا۔ اِس لیے یہ محض کوئی انسانی خیال نہیں جسے ہم چاہیں تو اپنائیں اور چاہیں تو چھوڑ دیں۔ یہ اُس کی گہری محبت اور ابدی مقصد کا اظہار ہے۔

اب شاید آپ سوچ رہے ہوں: "لیکن کلیسیائیں اِتنی اچھی تو نہیں۔ وہ اُلجھے ہوئے لوگوں سے بھری ہوتی ہیں۔" بات درست ہے۔ کلیسیائیں ٹوٹے ہوئے لوگوں سے بھری ہوتی ہیں، اور اصل بات بھی یہی ہے۔

اِسی لیے کچھ لوگ کلیسیا کو حفاظتی کشتی یا میدانِ جنگ کے اسپتال سے تشبیہ دیتے ہیں۔ مجھے دونوں تشبیہیں پسند ہیں۔ حفاظتی کشتی مصیبت میں پھنسے لوگوں کو بچانے کے لیے ہوتی ہے۔ میدانِ جنگ کا اسپتال اِس لیے ہوتا ہے کہ لوگ زخمی ہیں اور اُنہیں دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔ دونوں جگہوں پر آپ کو دکھی لوگ ملنے کی توقع ہوتی ہے، اور کلیسیا بھی مختلف نہیں۔

لیکن کلیسیا صرف بچانے اور شفا دینے کی جگہ نہیں۔ جب ہم اکٹھے ہوتے ہیں تو ہم خوشی مناتے ہیں، پرستش کرتے ہیں، روحانی غذا پاتے ہیں، اور اُن نیک کاموں کے لیے تیار کیے جاتے ہیں جو خدا نے ہمارے لیے مقرر کیے ہیں۔

کلیسیا کی تلاش

آج بہت سی کلیسیائیں ہیں: مختلف انداز، مختلف فرقے، مختلف زور۔ تو آپ صحیح کلیسیا کیسے تلاش کریں؟ کیا یہ صرف پسند کا معاملہ ہے؟ اور کیا ہر وہ جگہ جو خود کو کلیسیا کہتی ہے، واقعی کلیسیا ہے؟

میں ایک سادہ اور آزمودہ جواب پیش کرتا ہوں۔

تقریباً چار سو سال پہلے، اصلاحِ کلیسیا کے دور میں، بہت سے مسیحی اِس بات پر سخت فکرمند تھے کہ کلیسیا اپنی راہ سے بھٹک گئی ہے۔ وہ یسوع اور اُس کے لوگوں کے بجائے طاقت، دولت اور انتظام کے گرد گھومنے لگی تھی۔ اِس لیے اُنہوں نے بنیادی باتوں کی طرف لوٹنے کی کوشش کی۔

اُنہوں نے حقیقی کلیسیا کی تعریف یوں کی:

> **ایمان داروں کی ایک جماعت جو اکٹھی ہوتی ہے، جہاں خدا کے کلام کی منادی ہوتی ہے، اور جہاں بپتسمہ، عشائے ربانی اور کلیسیائی نظم و ضبط پر وفاداری سے عمل کیا جاتا ہے۔**

میں نے اِسے بہت مفید پایا ہے۔ جب میں چھٹیوں پر ہوتا ہوں یا کسی نئی جگہ جاتا ہوں تو پوچھتا ہوں:

- کیا یہاں یسوع سے محبت کی جاتی ہے؟
- کیا بائبل کی تعلیم وفاداری سے دی جاتی ہے؟
- کیا وہ یسوع کے حکموں پر عمل کرنے میں سنجیدہ ہیں؟

موٹے طور پر یہی ایک اِنجیلی (ایوانجیلیکل) کلیسیا ہے۔ "اِنجیلی" کا لفظ کئی طرح کی کلیسیاؤں کے لیے استعمال ہو سکتا ہے: اینگلیکن، بپٹسٹ، میتھوڈسٹ وغیرہ۔ نام سب سے اہم چیز نہیں، لیکن عموماً اِس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔

اِنجیلی کلیسیائیں عام طور پر اِن باتوں پر قائم رہتی ہیں:

- **کلامِ مقدس کا بلند مقام** - بائبل پوری طرح خدا کے الہام سے ہے اور ایمان اور عمل کے لیے آخری اختیار رکھتی ہے۔
- **ایمان کے وسیلے فضل سے نجات** - ہم صرف یسوع کی موت اور جی اُٹھنے پر بھروسا کرنے سے نجات پاتے ہیں۔
- **ذاتی تبدیلی کی ضرورت** - ہر شخص کو توبہ اور ایمان کے ساتھ مسیح کی طرف رجوع کرنا ہے۔ (اِسے اکثر "نئے سرے سے پیدا ہونا" کہا جاتا ہے۔)

- **مسیح کی موت اور جی اُٹھنے پر زور**- اُس کی موت نے گناہ کی قیمت ادا کی، اور اُس کے جی اُٹھنے نے اُس کی فتح پر مہر لگا دی۔
- **روح القدس کا جاری کام** - نجات، تقدیس اور نعمتیں عطا کرنے میں۔
- **بشارت کا عزم**- خوشخبری سنانا اور لوگوں کو یسوع کی پیروی کی دعوت دینا۔

عملی طور پر اِس کا مطلب ہے تھوڑی سی تحقیق کرنا۔ کسی کلیسیا کا عقیدہ نامہ پڑھیں۔ کسی قابلِ اعتماد مسیحی دوست یا پاسٹر سے بات کریں۔ سوال پوچھیں۔

کلیسیا سے جڑے رہنا

ایک اچھی کلیسیا مل جانے کے بعد اگلا چیلنج اُس کے ساتھ وابستہ رہنا ہے۔ نئے عہد نامے میں عبرانیوں کا خط اُن مسیحیوں کو لکھا گیا جن پر ہمت ہارنے کا دباؤ تھا۔ اُنہیں یہ حوصلہ دیا گیا:

> "اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اُس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو۔"
> (عبرانیوں ۱۰:۲۵)

میں بہت سے ایسے لوگوں سے ملا ہوں جنہوں نے کلیسیا چھوڑ دی۔ کچھ ایمان سے ہی پھر گئے۔ کچھ کو اقتدار کی کشمکش، ناقص قیادت یا حتیٰ کہ بدسلوکی سے گہری چوٹ پہنچی۔ کچھ اب بھی ایمان رکھتے ہیں مگر ایک کلیسیا سے دوسری میں بھٹکتے رہتے ہیں اور کہیں نہیں ٹکتے۔ لوگوں کے چلے جانے کی بہت سی وجوہات ہیں۔

لیکن میں نے ایسی کلیسیا میں ہونے کی خوشی بھی دیکھی ہے جہاں لوگ یسوع سے محبت رکھتے ہیں، اُس میں بڑھنا چاہتے ہیں اور ایک دوسرے کی خدمت کرتے ہیں۔ اور میں اپنے تجربے سے

کہہ سکتا ہوں: اِس سے بہتر کچھ نہیں۔

کوئی کلیسیا کامل نہیں۔ لیکن اگر ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں تو اُس کے لوگوں سے بھی محبت رکھیں گے۔ اور اگر ہم اُس کے لوگوں سے محبت رکھتے ہیں تو ثابت قدم رہیں گے۔ ہم معاف کریں گے۔ ہم ٹکے رہیں گے۔ جب تک کوئی کلیسیا سنجیدگی سے بائبل سے دُور نہ ہٹ رہی ہو، اُسے چھوڑ دینا ہمارا پہلا ردِعمل نہیں ہونا چاہیے۔

دل و جان سے شامل ہوں

نیا عہدنامہ سکھاتا ہے کہ خدا نے ہر مسیحی کو دوسروں کے فائدے کے لیے نعمتیں دی ہیں۔ آپ کو نعمتیں ملی ہیں، یعنی مہارتیں، صلاحیتیں اور روحانی استعداد، اپنے لیے نہیں بلکہ کلیسیا کی ترقی کے لیے۔

> ”جن کو جس جس قدر نعمت ملی ہے وہ اُسے خدا کی مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کریں۔“
> (۱ پطرس ۴:۱۰)

یہ سچائی میرے لیے ایک بڑی پیش رفت تھی۔ یہ سمجھنا کہ خدا دوسروں کی خاطر نعمتیں دیتا ہے، میرا نقطۂ نظر بدل گیا۔ اِس کا مطلب تھا کہ کلیسیا میں خدمت کا تعلق اِس سے نہیں کہ میں کیسا محسوس کرتا ہوں، بلکہ اِس سے ہے کہ میرے ذریعے دوسرے کیسے برکت پا سکتے ہیں۔

تمام روحانی نعمتیں نمایاں یا ڈرامائی نہیں ہوتیں۔ زیادہ تر نہیں ہوتیں۔ کلامِ مقدس اِس طرح کی نعمتیں گنواتا ہے:

- نبوت
- تعلیم
- سخاوت
- خدمت
- حوصلہ افزائی
- قیادت

- رحم
- شفا
- مدد
- حکمت
- تمیز
- انتظام
- علم
- دوسری زبانیں بولنا
- ایمان
- ترجمانی

کلیسیا سے وابستہ ہونے کی خوشی کا ایک حصہ یہ دریافت کرنا ہے کہ خدا نے آپ کو کون سی نعمتیں دی ہیں، اور اُنہیں دوسروں کی ترقی کے لیے استعمال کرنا ہے۔

میرے ایک دوست کو حوصلہ افزائی کی نعمت ملی ہے۔ اُنہیں لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونا، اُن کا حوصلہ بڑھانا اور اُنہیں مضبوط کرنا اچھا لگتا ہے۔ جب بھی میں اُنہیں ایسا کرتے دیکھتا ہوں تو خدا کا شکر کرتا ہوں اور خوش ہوتا ہوں کہ اُن کی نعمت کلیسیا کی برکت کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔

خلاصہ

- بائبل پر ایمان رکھنے والی کلیسیا تلاش کریں
- اُس کے ساتھ جڑے رہیں، مشکل وقت میں بھی
- خدا کی دی ہوئی نعمتوں سے دوسروں کی خدمت کریں

باب ۴

کھانا

شاید آپ کو حیرت ہو کہ میں نے کھانے پر ایک باب شامل کیا ہے۔ اگر آپ مجھے جانتے ہیں تو دو وجوہات سے آپ کو حیرت نہیں ہوگی۔

پہلی وجہ یہ کہ مجھے کھانا بہت پسند ہے۔ سچ مچ! کیا ہی نعمت ہے! کھانا روزانہ یاد دلاتا ہے کہ میں خدا پر منحصر ہوں۔ مجھے زندہ رہنے کے لیے کھانا ہے، اور یہ مجھے اپنے خالق کی طرف واپس لے جاتا ہے۔ لیکن یہ صرف زندہ رہنے کی بات نہیں، یہ اُن ذائقوں، ساختوں اور لذتوں کی رنگا رنگی سے لطف اُٹھانے کا ایک بھرپور ذریعہ بھی ہے جو خدا نے دنیا میں رکھی ہیں۔

دوسری وجہ یہ کہ ابتدائی مسیحیوں نے کھانے کو اپنی مشترکہ زندگی کا بہت بڑا حصہ بنایا۔

عشائے ربانی: روحانی کھانا

یسوع نے اپنے پیروکاروں سے کہا کہ وہ مل کر ایک کھانا کھائیں۔ ہم اِسے عشائے ربانی یا پاک شراکت کہتے ہیں۔ کچھ مسیحی یہ ہر ہفتے کرتے ہیں، کچھ مہینے میں ایک بار، اور کچھ سال میں صرف چند بار۔ کتنی بار کیا جائے، یہ بڑا مسئلہ نہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ ہم مل کر وقت نکالیں اور یاد کریں کہ یسوع ہمارے لیے مُوا۔

لیکن یہ محض ایک یادگار سے بڑھ کر ہے۔ جب ہم روٹی توڑتے اور پیالے میں سے پیتے ہیں تو ہم صرف یسوع کو یاد نہیں کر رہے ہوتے بلکہ اُس کے قریب آ رہے ہوتے ہیں۔ ایک پُراسرار اور روحانی طریقے سے ہم ایمان کے وسیلے مسیح سے اور ایک دوسرے سے جُڑ جاتے ہیں۔ یہ محض کوئی رسم یا رکنیت کی شرط نہیں۔ یہ ایک قربت کا لمحہ ہے جس میں ظاہری نشان ہمیں گہری

روحانی سچائیاں یاد دلاتے ہیں: اُس کا بدن جو ہمارے لیے توڑا گیا، اُس کا خون جو ہمارے لیے بہایا گیا۔

اعمال کی وہ آیت جو ہم نے پہلے دیکھی تھی، کہتی ہے:

> "اور یہ ... روٹی توڑنے ... میں مشغول رہے۔"
> (اعمال ۲:۴۲)

میرا خیال ہے کہ اِس سے مراد پہلے تو عشائے ربانی ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اِس کا مطلب اِس سے بھی بڑھ کر ہے۔

مہمان نوازی: مل کر کھانا

چند ہی آیات بعد لوقا لکھتا ہے:

> "اور ہر روز ایک دل ہو کر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔"
> (اعمال ۲:۴۶)

تو یہ صرف کلیسیائی عبادت کی بات نہیں تھی۔ وہ ایک دوسرے کے گھروں میں بھی کھانا کھاتے تھے۔ وہ مہمان نوازی کرتے بھی تھے اور قبول بھی کرتے تھے۔

جب میں اپنی بیوی سے رشتے کے دنوں میں ملا کرتا تھا تو ہم کبھی کبھی اپنے بہنوئی اسٹیو کے گھر کھانے پر جاتے تھے۔ اُنہیں مہمان نوازی کی نعمت ملی تھی۔ وہ شام کو اچھے کھانے، اچھی موسیقی اور شاندار گفتگو سے بھر دیتے تھے۔ بعد میں اُنہوں نے مجھے بتایا کہ اُن کا طریقہ یہ تھا کہ

ہمیشہ چند ایسے لوگوں کو بھی بلاتے جو گفتگو کو رواں رکھنے میں مدد دیں۔ اُنہوں نے ایسا ماحول بنایا جس میں لوگ خوش آمدید محسوس کرتے تھے، اور اِس نے مجھ پر گہرا اثر ڈالا۔

ابتدائی کلیسیا جانتی تھی کہ کھانے صرف کھانے کے بارے میں نہیں ہوتے۔ وہ رفاقت کے بارے میں ہوتے تھے۔ کھانا بانٹنے کا مطلب زندگی بانٹنا تھا۔

خلاصہ

- کلیسیائی خاندان کا حصہ بنیں اور عشائے ربانی میں شریک ہوں
- اپنا گھر اور اپنا دسترخوان دوسروں کے لیے کھولیں، اور اُن کی مہمان نوازی بھی قبول کریں

باب ۵

دعا

جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا، دعا پر بہت سی اچھی کتابیں موجود ہیں، اِتنی زیادہ کہ مزید لکھنا شاید غیر ضروری لگے۔ لیکن یہاں میرا مقصد سادہ ہے: آپ کو چند عملی نکات دینا جو واقعی دعا شروع کرنے میں آپ کی مدد کریں۔

بعض اوقات مسئلہ یہ نہیں ہوتا کہ ہم دعا کے بارے میں کافی نہیں جانتے، بلکہ یہ کہ ہم دعا کرتے ہی نہیں۔

دعا کے لیے عملی مدد

۱۔ تنہائی اختیار کریں

آئیے یسوع کے الفاظ سے شروع کریں:

> "بلکہ جب تُو دعا کرے تو اپنی کوٹھڑی میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا کر..."
> (متی ۶:۶)

میری زندگی توجہ ہٹانے والی چیزوں سے بھری ہے، کچھ اچھی اور کچھ اِتنی اچھی نہیں۔ اور یہ چیزیں اکثر ضروری باتوں کو دبا دیتی ہیں۔ دعا کو ترجیح دینا مشکل لگ سکتا ہے۔ ہماری توجہ مانگنے کے لیے ہمیشہ کچھ نہ کچھ موجود ہوتا ہے: فون کی گھنٹی، خاندانی ذمہ داریاں، کام کی آخری تاریخیں، دباؤ۔

لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ جب یسوع ہمیں اپنی کوٹھڑی میں جا کر دروازہ بند کرنے کو کہتا ہے تو اُس کا اصل نکتہ توجہ بٹنے سے بچنا نہیں بلکہ غرور سے بچنا ہے۔

اُس کے زمانے میں کچھ مذہبی لوگ سب کے سامنے دعا کرنا پسند کرتے تھے تاکہ ہر کوئی سن لے کہ وہ کتنے "روحانی" ہیں۔ وہ دکھاوا چاہتے تھے۔ وہ دوسروں کی داد کے لیے دعا کرتے تھے۔

یسوع فرماتا ہے: *ایسا نہ کرو۔ کسی تنہا جگہ جاؤ جہاں صرف تمہارا آسمانی باپ دیکھتا ہے۔*

دوسرے لفظوں میں، دعا حقیقی اور رشتے پر مبنی ہونی چاہیے۔ یہ کوئی تماشا نہیں۔ یہ خدا کے ساتھ رفاقت ہے جب کوئی اور نہیں دیکھ رہا۔

"خدا کی نظر میں ہم جو کچھ ہیں، بس وہی ہیں، اِس سے زیادہ کچھ نہیں۔"
—جان کیلون

یہ ایک سنجیدہ کر دینے والا خیال ہے۔ لیکن حوصلے کی بات یہ ہے کہ جب ہم تنہائی میں خدا کو پکارتے ہیں تو ہم ممکنہ حد تک سب سے زیادہ قربت کے ساتھ ایسا کر رہے ہوتے ہیں۔

پولس گلتیوں میں لکھتا ہے کہ چونکہ اب ہم خدا کے فرزند ہیں اِس لیے ہم پکار سکتے ہیں: "ابا، یعنی اے باپ!" یہ رشتے کی زبان ہے، ویسی قربت جس کی توقع ایک بچے اور اُس کے محبت کرنے والے ابّو کے درمیان کی جاتی ہے۔

تو تنہائی اختیار کریں۔ اپنے باپ کے پاس جائیں۔ اور اُس سے بات کریں۔

۲۔ کوئی ترتیب یا ڈھانچہ رکھیں

یسوع ہمیں تنہائی میں دعا کرنے کا کہنے کے فوراً بعد پیروی کے لیے ایک نمونہ دیتا ہے۔ یہ بائبل کے مشہور ترین حصوں میں سے ایک ہے:

"پس تم اِس طرح دعا کیا کرو کہ
اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے
تیرا نام پاک مانا جائے۔
تیری بادشاہی آئے۔
تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے
زمین پر بھی ہو۔
ہماری روزکی روٹی آج ہمیں دے۔
اور جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے
تُو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔
اور ہمیں آزمایش میں نہ لا
بلکہ بُرائی سے بچا۔"
(متی ۶:۹-۱۳)

اِسے **اکثر دعائے ربانی** کہا جاتا ہے، اگرچہ شاید بہتر نام **شاگردوں کی دعا** ہو، کیونکہ یہ ہمیں یعنی یسوع کے پیروکاروں کو دی گئی تھی۔

اِس دعا کے اِتنا مشہور ہونے کی اچھی وجوہات ہیں:

- **یہ ترتیب وار ہے**- یہ ہمیں مبہم یا دہرائی جانے والی دعاؤں سے بچاتی ہے۔
- **یہ موضوعاتی ہے**- یہ ہمیں پرستش، سپردگی، روزمرہ ضروریات، معافی اور روحانی حفاظت سے گزارتی ہے۔
- **یہ پھیلائی جا سکتی ہے**- آپ ہر سطر پر دعا کر کے رُک سکتے ہیں اور اپنے خیالات شامل کر سکتے ہیں۔
- **یہ ذاتی ہے**- ہم کسی دُور کے دیوتا کے پاس نہیں بلکہ اپنے باپ کے پاس آتے ہیں۔

- **اور یہ ہماری فطری دعاؤں سے بڑی ہے**- یہ ہماری نظر کو اپنی ذات سے اُٹھا کر خدا کی مرضی، خدا کی بادشاہی اور دوسروں کی ضروریات کی طرف لے جاتی ہے۔

کبھی کبھی، جب میں اُداس ہوتا ہوں یا مجھے الفاظ نہیں ملتے، تو میں بس یہی دعا لفظ بہ لفظ پڑھتا ہوں اور اُس سچائی کو تھامے رہتا ہوں جو یہ مجھے سکھاتی ہے۔

یہ دعا کرنے کا واحد طریقہ نہیں، لیکن شروع کرنے کے لیے ایک شاندار جگہ ہے۔

کچھ لوگ یہ بھی استعمال کرتے ہیں:

- **دعا کی فہرستیں**- یہ یاد رکھنے کے لیے کہ کس کے لیے یا کس بات کے لیے دعا کرنی ہے۔
- **روزانہ عبادت کی ترتیب (لیکشنری)**- ہر دن کے لیے مرتب شدہ دعائیں اور مطالعے۔
- **ڈائریاں**- غور و فکر کرنے یا دعاؤں کے جواب درج کرنے کے لیے۔

ایک اور آسان طریقہ: ش-م-د

اگر آپ دعا کا کوئی اور بہت آسان طریقہ ڈھونڈ رہے ہیں تو یہ ایک ہے جو مجھے مفید لگا ہے، اور جو میں نے بچوں اور بڑوں دونوں کو سکھایا ہے۔ یہ یاد رکھنے میں آسان ہے، لیکن اِتنا گہرا ہے کہ آپ کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہے۔ (انگریزی میں اِسے T.S.P. یعنی Thank you, Sorry, Please کہا جاتا ہے۔)

ش- شکریہ

خدا کا کسی بھی چیز کے لیے شکر ادا کر کے شروع کریں! یہ کوئی بڑی بات ہو سکتی ہے، جیسے نجات، یا کوئی چھوٹی بات، جیسے دھوپ والا دن یا اچھا کھانا۔ شکرگزاری ہمارا نقطۂ نظر بدل دیتی ہے۔

م- معافی

وقت نکال کر خدا سے اپنے غلط کاموں کی معافی مانگیں۔ گناہ کا اقرار خود کو کوسنے کا نام نہیں، بلکہ دیانت داری سے سچ بولنے، معافی پانے اور خدا کا فضل قبول کرنے کا نام ہے۔

د- درخواست

آخر میں خدا سے وہ مانگیں جس کی آپ کو ضرورت ہے، اپنے لیے بھی اور دوسروں کے لیے بھی۔ اِس میں مدد، طاقت، شفا، رہنمائی یا کوئی بھی ایسی بات شامل ہو سکتی ہے جو آپ کے دل میں ہو۔

یہ کوئی جادوئی نسخہ نہیں۔ لیکن یہ آپ کی دعاؤں کو ایک شکل دیتا ہے اور آپ کو سچا اور متوازن رہنے میں مدد دیتا ہے۔ ہر حصے میں صرف ایک دو جملے کہنا بھی شروع کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ کوئی ایسا طریقہ ڈھونڈیں جو آپ کو واقعی دعا کرنے میں مدد دے۔

۳۔ سچے رہیں

حقیقی اور دل سے نکلی ہوئی دعا کے لیے بہترین ذریعوں میں سے ایک زبور کی کتاب ہے۔ یہودیوں، مسیحیوں اور یہاں تک کہ کچھ ملحدوں نے بھی زبوروں کی گہرائی، دیانت اور خوبصورتی کی قدر کی ہے۔

داؤد، جس نے بہت سے زبور لکھے، چرواہا، جنگجو، بادشاہ اور شاعر تھا۔ خدا کے ساتھ اُس کا تعلق زندگی کے ہر موسم میں گیت اور دعا بن کر چھلکتا رہا۔

زبور کئی قسم کے ہیں۔ میں یہ فہرست اِس لیے دے رہا ہوں تاکہ آپ کو کوئی ایسا زبور مل سکے جو آپ کی موجودہ حالت سے میل کھاتا ہو:

- **نوحے**- غم، دکھ، پریشانی (زبور ۳، ۲۲، ۵۱، ۱۳۰)

- **شکرگزاری**- خوشی اور حمد (زبور ۸، ۳۰، ۱۰۰، ۱۱۸)
- **تاریخی زبور**- خدا کے عظیم کام (زبور ۷۸، ۱۰۵، ۱۰۶)
- **جشن**- پرستش، تاج پوشیاں، فصلیں (زبور ۲۴، ۷۵، ۱۲۱)
- **زیارت**- سفر کے گیت (زبور ۱۲۰-۱۳۴)
- **شاہی زبور**- خدا اور بادشاہ (زبور ۲، ۱۸، ۲۰)
- **حکمت**- غور و فکر اور تعلیم (زبور ۱، ۳۷، ۷۳)
- **بددعائیہ**- ناانصافی اور بدی کے خلاف پکار (زبور ۳۵، ۵۵، ۱۳۷)
- **توکل**- خدا پر بھروسا (زبور ۱۱، ۱۶، ۲۳، ۶۲)
- **توبہ کے زبور**- گناہ کا اقرار اور توبہ (زبور ۶، ۳۲، ۵۱، ۱۳۰)

زبور ہمیں سکھاتے ہیں کہ دعا خوشی بھری بھی ہو سکتی ہے اور بے قرار بھی، منظم بھی اور بکھری ہوئی بھی، شاعرانہ بھی اور دو ٹوک بھی۔ وہ ہمیں اجازت دیتے ہیں کہ ہم خدا کے حضور محسوس کریں، سچ بولیں، خوشی منائیں، روئیں اور پرستش کریں۔

کسی زبور کو دعا بنا کر پڑھیں۔ اُس کے الفاظ کو اپنے الفاظ کی رہنمائی کرنے دیں۔

۴۔ دوسروں کے ساتھ دعا کریں

اگرچہ تنہائی کی دعا نہایت ضروری ہے، دوسروں کے ساتھ دعا کرنا بھی بائبل کے مطابق ہے، اور طاقتور ہے۔

اعمال کی کتاب میں ایمان دار مل کر دعا کرتے تھے: گھروں میں، سب کے سامنے، اور جمع شدہ کلیسیا کی صورت میں۔ وہ فیصلوں سے پہلے، بحرانوں کے دوران، اور پرستش میں دعا کرتے تھے۔

دوسروں کے ساتھ دعا کر کے میرا بہت حوصلہ بڑھا ہے، چاہے کسی ایک شخص کے ساتھ ہو، چھوٹے گروہوں میں یا پوری کلیسیا کے ساتھ۔

دوسروں کے ساتھ دعا کرنا ہماری رفاقت کو گہرا کرتا ہے اور ہمیں ایک مقصد میں متحد کرتا ہے۔ جب ہماری اپنی طاقت کم محسوس ہو تو یہ ہمیں چلتے رہنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

خلاصہ

- اپنے آسمانی باپ کے ساتھ تنہائی میں وقت گزاریں
- یسوع کی سکھائی ہوئی دعا کو ڈھانچے کے طور پر استعمال کریں
- سچے اور دیانت دار رہنے کے لیے زبوروں کے ذریعے دعا کریں
- مضبوطی اور اتحاد کے لیے دوسروں کے ساتھ دعا کریں

باب ٦

چلتے رہیں

مسیحی زندگی کوئی تیز دوڑ نہیں، بلکہ یسوع کے ساتھ ایک لمبا سفر ہے۔ کبھی چڑھائی ہوتی ہے، کبھی راستہ ہموار ہوتا ہے، اور کبھی یہ دیکھنا مشکل ہوتا ہے کہ راستہ کدھر جا رہا ہے۔ لیکن اہم بات یہ ہے: چلتے رہیں۔

جب آپ نئے نئے مسیحی بنتے ہیں تو سب کچھ نیا اور پُرجوش لگ سکتا ہے۔ لیکن اِس جوش کا گھٹنا بڑھنا معمول کی بات ہے۔ ایسے دن آئیں گے جب دعا خشک محسوس ہوگی، جب بائبل سمجھنا مشکل لگے گا، جب کلیسیا جانا دشوار ہوگا۔ گھبرائیں نہیں۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ کچھ غلط ہو گیا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ آپ بڑھ رہے ہیں۔

ایمان یہ نہیں کہ کبھی جدوجہد نہ ہو۔ ایمان یہ ہے کہ جدوجہد میں اپنی نظریں یسوع پر جمائے رکھیں۔

> "... اور اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔ اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں..."
> (عبرانیوں ۱۲:۱-۲)

مسیح میں جڑ پکڑے رہیں

اِس کتاب کا نام، جڑ پکڑے ہوئے، ایک گہری سچائی سے لیا گیا ہے۔ مسیح میں آپ کی جڑیں محفوظ ہیں۔ جیسے جیسے آپ اُس میں بڑھتے ہیں، آپ کی زندگی پھل لانے لگتی ہے، ایک دم نہیں بلکہ وقت کے ساتھ۔ آپ یسوع کی مانند بنتے جاتے ہیں۔ آپ اُس چیز سے محبت کرتے ہیں جس

سے وہ محبت کرتا ہے۔ آپ اُس چیز سے نفرت کرتے ہیں جس سے وہ نفرت کرتا ہے۔ آپ اُس کی طاقت پر ٹیک لگاتے ہیں اور اُس کے وعدوں پر بھروسا کرتے ہیں۔

کلامِ مقدس میں اُس کی آواز سنتے رہیں۔
دعا میں اپنے باپ سے بات کرتے رہیں۔
کلیسیا میں حاضر ہوتے رہیں، مشکل وقت میں بھی۔
دوسروں سے محبت کرتے رہیں۔ خدمت کرتے رہیں۔ توبہ کرتے رہیں۔ ایمان رکھتے رہیں۔

آپ اکیلے نہیں ہیں

یسوع نے فرمایا کہ وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا، اور اُس نے نہیں چھوڑا۔ اب آپ ایک عالمگیر خاندان کا حصہ ہیں جو زمانوں اور ثقافتوں پر پھیلا ہوا ہے۔ آپ اُس کے ہیں۔ اور اُس نے آپ کو اپنا روح دیا ہے تاکہ وہ آپ میں بسے، آپ کو طاقت دے اور آپ کی رہنمائی کرے۔

جب آپ ٹھوکر کھائیں (اور آپ کھائیں گے) تو یہ یاد رکھیں: اُس کا فضل آپ کی ناکامیوں سے بڑا ہے۔

جب آپ تھک جائیں تو یہ یاد رکھیں: جب آپ کمزور ہوتے ہیں تو وہ طاقتور ہے۔

جب آپ شک کریں تو یہ یاد رکھیں: وہ وفادار ہے، چاہے آپ نہ ہوں۔

تو آگے جو کچھ بھی آئے، چلتے رہیں۔

آپ یسوع کے ہیں۔

اور وہ آپ کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔

”اب جو تم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پُرجلال حضور میں کمال خوشی
کے ساتھ بے عیب کر کے کھڑا کر سکتا ہے، اُس خدایِ واحد کا جو ہمارا منجی ہے،
جلال اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ
سے جیسا ازل سے ہے اب بھی ہو اور ابدالآباد رہے۔ آمین۔“
(یہوداہ ۲۴–۲۵)

اختتامیہ

ظاہر ہے کہ اِس چھوٹی سی کتاب نے مسیحی ہونے کے بارے میں ہر وہ بات بیان نہیں کی جو کہی جا سکتی ہے۔

اُس کے لیے ہمارے پاس بائبل ہے، یعنی خدا کا زندہ اور مؤثر کلام۔ یسوع کے ساتھ چلتے ہوئے آپ بار بار اِسی کتاب کی طرف لوٹیں گے۔ مسیحی زندگی میں سب کچھ اُسی سے پھوٹتا ہے: اُس کی محبت، اُس کا فضل، اور پیروی کے لیے اُس کی بلاہٹ۔

میری اُمید ہے کہ آپ نے یہاں جو کچھ پڑھا ہے وہ آپ کو ایک واضح اور حوصلہ افزا نقطۂ آغاز دے گا:

- یہ جاننا کہ آپ مسیح میں کون ہیں
- کلامِ مقدس میں خدا کی آواز سننا شروع کرنا
- کلیسیائی رفاقت میں اپنے ایمان کو جینا سیکھنا
- مل کر کھاتے اور جمع ہوتے وقت یسوع کو یاد کرنا
- اور دعا میں اپنے باپ کے ساتھ چلنا

اِس سفر میں آپ اکیلے نہیں ہیں۔ یسوع نے ہمیشہ آپ کے ساتھ رہنے کا وعدہ کیا ہے، اور اُس نے آپ کو بڑھنے میں مدد کے لیے ایک کلیسیائی خاندان بھی دیا ہے۔

تو چلتے رہیں۔ بھروسا کرتے رہیں۔ پیروی کرتے رہیں۔

ضمیمہ الف

اگلے قدم

آپ نے اپنی زندگی کے سب سے اہم سفر کا آغاز کیا ہے۔ یسوع کی پیروی ہمیشہ آسان نہیں ہوتی، لیکن ہمیشہ اِس کے لائق ہوتی ہے۔

بڑھتے رہنے میں مدد کے لیے یہ چند سادہ اگلے قدم ہیں:

۱۔ کسی کو بتائیں

یسوع نے فرمایا کہ ہمیں اپنا ایمان چھپا کر نہیں رکھنا چاہیے۔ اگر آپ نے اُس پر بھروسا کیا ہے تو کسی کو بتائیں۔ شاید کسی مسیحی دوست کو، کسی کلیسیائی رہنما کو، یا کسی ایسے شخص کو جس نے راستے میں آپ کی مدد کی ہو۔ اپنے ایمان کے بارے میں بات کرنا اُسے مضبوط کرتا ہے۔

> "کہ اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔"
> (رومیوں ۱۰:۹)

۲۔ بپتسمہ لیں

اگر آپ نے ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا تو اپنی کلیسیا سے اِس بارے میں بات کریں۔ بپتسمہ آپ کو نجات نہیں دیتا، لیکن یہ یسوع کی پیروی کے آپ کے عہد کا ایک طاقتور نشان ہے، اور یسوع نے ہر ایمان دار کو اِس کا حکم دیا ہے۔

۳۔ کوئی انجیل پڑھیں

اگر آپ سوچ رہے ہیں کہ بائبل میں کہاں سے شروع کریں تو مرقس یا یوحنا کی انجیل آزمائیں۔ ہر روز تھوڑا سا پڑھیں اور سوچیں کہ یہ آپ کو یسوع کے بارے میں کیا دکھاتی ہے۔

۴۔ کسی کلیسیا میں شامل ہوں

آپ کو کبھی اکیلے یسوع کی پیروی کے لیے نہیں بنایا گیا۔ کوئی مقامی کلیسیا تلاش کریں جو بائبل سے محبت رکھتی ہو اور بڑھنے میں آپ کی مدد کرے۔ لوگوں کو جانیں۔ سوال پوچھیں۔ سنیں۔ پرستش کریں۔ خدمت کریں۔ جڑے رہیں۔

۵۔ دعا کرتے رہیں

دعا کو بناوٹی ہونے کی ضرورت نہیں۔ بس خدا سے بات کریں۔ اب وہ آپ کا باپ ہے۔ اپنی فکریں، اپنا شکر، اپنے شکوک، اپنی خوشیاں اُس کے پاس لائیں۔ وہ سنتا ہے، اور اُسے آپ کی فکر ہے۔

۶۔ مشکلات کی توقع رکھیں، اور خدا پر بھروسا کریں

مسیحی زندگی ہمیشہ ہموار نہیں ہوتی۔ آپ کو اب بھی آزمائش، شک اور مشکل کا سامنا ہوگا۔ لیکن خدا وفادار ہے۔ وہ آپ کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔ اور اُس کا وعدہ ہے کہ جو اچھا کام اُس نے آپ میں شروع کیا ہے اُسے پورا کرے گا۔

> ”اور مجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دن تک پورا کر دے گا۔“
> (فلپیوں ۱:٦)

چلتے رہیں۔ آپ اکیلے نہیں ہیں۔ یسوع آپ کے ساتھ چلتا ہے، اور اُس کی کلیسیا بھی۔

ضمیمہ ب

بائبل پڑھنے کے منصوبے

اگر آپ باقاعدگی سے بائبل پڑھنا شروع کرنے کے لیے مدد چاہتے ہیں تو یہ چند تجاویز ہیں۔

روزانہ کی عبادتی کتابیں

- **Our Daily Bread**–آسان فہم غور و فکر اور مختصر حوالہ جات

  www.odb.org

- **Morning and Evening** از سی۔ ایچ۔ سپرجن–کلاسیکی روزانہ مطالعہ، آج بھی نہایت موزوں

  https://www.crosswalk.com/devotionals/morningandevening/

میک شین کا بائبل پڑھنے کا منصوبہ (ترمیم شدہ)

رابرٹ مرے میک شین کا بنایا ہوا یہ منصوبہ آپ کو ایک سال میں پوری بائبل پڑھنے میں مدد دیتا ہے۔ ڈی۔ اے۔ کارسن نے اِسے زیادہ آسان رفتار کے لیے دو سال کے منصوبے میں ڈھالا ہے۔ آپ ہر روز بائبل کے چار مختلف حصوں سے پڑھیں گے، جس سے تنوع بھی ملتا ہے اور گہرائی بھی۔

- یہاں سے ڈاؤن لوڈ کریں (پی ڈی ایف):

  http://www.edginet.org/mcheyne/year_carson_a4.pdf

بارہ مہینوں میں پوری بائبل: کتاب بہ کتاب منصوبہ

مہینہ ۱ – آغاز

پیدائش
خروج
زبور ۱–۱۰
متی

مہینہ ۲ – بیابان اور انجیل

احبار
گنتی
زبور ۱۱–۲۰
مرقس

مہینہ ۳ – عہد اور بادشاہی

استثنا
یشوع
قضاۃ
روت
زبور ۲۱–۳۰
لوقا

مہینہ ۴ – بادشاہ اور بادشاہی

۱ سموئیل
۲ سموئیل
زبور ۳۱–۴۰
اعمال

مہینہ ۵ – جلال اور تقسیم

۱ سلاطین
۲ سلاطین
زبور ۴۱–۵۰
رومیوں
۱ کرنتھیوں
۲ کرنتھیوں
گلتیوں

مہینہ ۶ – جلاوطنی اور واپسی

۱ تواریخ
۲ تواریخ
عزرا
نحمیاہ
آستر
زبور ۵۱–۶۰
افسیوں
فلپیوں
کلسیوں

مہینہ ۷ – حکمت اور پرستش

ایوب
زبور ۶۱–۸۰
امثال
واعظ
غزل الغزلات
یعقوب

مہینہ ۸ – بڑے انبیا اور انجیل

یسعیاہ
زبور ۸۱–۹۰
یوحنا

مہینہ ۹ – انبیا (جاری)

یرمیاہ
نوحہ
حزقی ایل
زبور ۹۱–۱۰۰

مہینہ ۱۰ – اُمید اور عدالت

دانی ایل
ہوسیع
یوایل
عاموس
عبدیاہ
یوناہ
میکاہ
ناحوم
حبقوق
صفنیاہ
زبور ۱۰۱–۱۱۰
عبرانیوں

مہینہ ۱۱ – بحالی اور تجدید

حجی
زکریاہ
ملاکی
زبور ۱۱۱–۱۲۰
۱ تھسلنیکیوں
۲ تھسلنیکیوں
۱ تیمتھیس
۲ تیمتھیس
ططس
فلیمون
۱ پطرس
۲ پطرس

مہینہ ۱۲ – تکمیل اور ابدیت

زبور ۱۲۱–۱۵۰
۱ یوحنا
۲ یوحنا
۳ یوحنا
یہوداہ
مکاشفہ